INTERNATIONAL MONETARY FUND
EXTERNAL RELATIONS DEPARTMENT

بین الاقوامی مالیاتی ادارہ
واشنگٹن، ریاستہائے متحدہ امریکہ

پریس ریلیز نمبر ۳٤٤/۱۰
برائے فوری اشاعت
۱۵ ستمبر ۲۰۱۰

آئی ایم ایف کے انتظامی بورڈ نے " ہنگامی امداد برائے قدرتی آفات " کے تحت پاکستان کے لئے ۴۵.۱ کڑوڑ ڈالر کی ادائگی منظور کی ہے

بین الاقوامی مالیاتی ادارہ (آئی ایم ایف) کے انتظامی بورڈ نے آج " ہنگامی امداد برائے قدرتی آفات " کے تحت پاکستان کے لئے، سیلاب کی شدید تباہ کاریوں کا سامنا کرنے کے لئے، پینتالیس کڑوڑ دس لاکھ ڈالر کی ادائگی منظور کی ہے (یہ رقم ۲۹۶.۹۸ ملین "ایس ڈی آر" کے برابر ہے). بورڈ کی منظوری کے بعد، اس ہنگامی امداد کی پوری رقم ادا کی جا سکتی ہے، اور امید ہے کہ یہ امداد باقی بین الاقوامی برادری کو بھی پاکستان کی مدد کرنے پر رضا مند کرے گی.

سیلابوں سے پاکستان کی معاشی اور اقتصادی صورت حال بہت خراب ہو گئی ہے. ملک کی زراعت، جس سے جی ڈی پی کا ۲۱ فیصد اور روزگار کا ۴۵ فیصد حصہ پیدا ہوتا ہے ، خاص طور سے اثر انداز ہوئی ہے. ابتدائی اندازے کے مطابق، زراعتی پیداوار کی کمی کی وجہ سے، سنہ ۲۰۱۰-۲۰۱۱ میں پاکستان کی جی ڈی پی میں حقیقی اضافہ غالباً ۲.۷۵ فیصد سے زیادہ نہیں ہوگا. اقتصادی سرگرمی میں خلل کی وجہ سے توقع ہے کہ ملک کے بجٹ پر دباؤ پڑے گا اور توازنِ ادائگی کمزور ہوجائے گا. آئندہ مہینوں میں، نقصانات اور ضروریات کا معاینہ مکمل کرنے کے بعد، سیلابوں کے اقتصادی اثرات کا صحیح اندازہ لگایا جا سکے گا.

پینتالیس کڑوڑ دس لاکھ ڈالر کی یہ ہنگامی امداد پاکستان کے بجٹ کے لئے مخصوص ہوگی. یہ رقم سیلاب زدگان کی مدد کے لئے اور زر مبادلہ کی فوری ضرورت پوری کرنے کے لئے سرمایہ فراہم کرے گی. اس طرح بیرونی ذخیروں کا بوجھ کم ہوگا اور پاکستان کے توازنِ ادائگی پر لوگوں کا اعتماد بڑھے گا.

" ہنگامی امداد برائے قدرتی آفات " کے تحت ان ملکوں کو فوری مالی امداد مہیا کی جاتی ہے، جو قدرتی آفات سے متاثر ہوے ہیں اور جن کو توازنِ ادائگی کے سلسلے میں فوری مدد کی ضرورت ہے. یہ امداد کسی خاص پروگرام سے متعلق شرائط یا جائزے سے وابسطہ نہیں ہے. پاکستان کے لئے اس مالی امداد کا خرچہ آئی ایم ایف کے اساسی نرخ پر ہوگا، اس کی رعایتی مدت تین سال کی ہے، اور ادائی کی مدت (آٹھ برابر قسطوں میں) پانچ سال کی ہے.

Washington, D.C. 20431 • Telephone 202-623-7100 • Fax 202-623-6772 • www.imf.org

پاکستان کے بارے میں انتظامی بورڈ کے مذاکرات کے بعد، آئی ایم ایف کے ڈپٹی مینیجنگ ڈائرکٹر اور قائم مقام چیئرمین ناؤیوکی شینوہارا نے کہا ہے کہ "سیلاب کی تباہ کاریوں کے سلسلے میں، آئی ایم ایف کا ادارہ اور اس کے کارکن پاکستان کے عوام سے دلی ہمدردی کا اظہار کرتے ہیں. سیلاب کے اثرات اور متاثرین کی امداد کی ضرورت سے ملک کے بجٹ اور توازنِ ادائگی پر گہرا اثر پڑا ہے.

"سیلاب زدگان کی امداد کے سلسلے میں پاکستانی انتظامیہ کا فوری رد عمل قابل تعریف ہے. پاکستان کے لئے آئی ایم ایف کی ہنگامی امداد ضروری درآمدات کے لئے سرمایہ فراہم کرے گی اور امید ہے کہ بین الاقوامی برادری کو مزید حمایت (امدادی عطیہ یا قرض برائے آسان شرائط) دینے پر رضا مند کرے گی. یہ امداد بجٹ اور توازنِ ادائگی سے متعلق فوری ضرویات کو پورا کرنے کے لئے اور بجٹ کا اندرونی سرمایہ پر انحصار کم سے کم کرنے کے لئے نہایت اہم ہے. پاکستانی انتظامیہ اور عالمی بینک مل کر امداد کی رسائی کی نگرانی کریں گے . اس طرح امداد غریبوں اور حاجت مندوں کو پہنچائی جا سکے گی، اور شفافیت اور جواب دہی میں اضافہ ہوگا.

"پاکستان میں اصلاح شدہ سیلز ٹیکس نافذ کرنے کا عزم اور بجلی سیکٹر کی اصلاح کرنے کا منصوبہ ملک کی مالی صورت حال کو بہتر بنانے کے لئے اور سٹینڈ بائی انتظام کا پانچواں جائزہ مکمل کرنے کے لئے مددگار ہوگا."